بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
دعوات المسلمین
مرتبہ
مسعود احمد
امیر جماعت المسلمین
جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دعوات المسلمین

مرتبہ

مسعود احمد

امیر جماعت المسلمین

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نام کتاب . . . . دعوات المسلمین

کتابت . . . . محمد اخلاق

سال طباعت . . . . سنہ ۱۴۱۷ھ مطابق سنہ ۱۹۹۶ء

اشاعت ۱۰

تعداد . . . . ایک ہزار

جماعت المسلمین

مرکزی مسجد المسلمین، کھوکراپار ۲/۱۲ نمبر، کراچی، پاکستان۔ فون ۴۰۷۵۲۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

وظیفے تو بہت سے پڑھے جاتے ہیں لیکن کیا کوئی وظیفہ اُس وظیفہ سے بہتر ہو سکتا ہے جو رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم پڑھا کرتے تھے۔ رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کلماتِ حمد وثناء اور دُعائیں جو کُتبِ احادیث میں محفوظ ہیں وہ کیا کم ہیں کہ دوسرے کلمات و اوراد کی طرف توجّہ کی جائے۔ مزید برآں رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے کلمات اور دعوات کی موجودگی میں دوسرے کلمات اور ادعیہ کا وِرد کرنا ایمان کے منافی ہے۔ رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت شرطِ ایمان ہے۔ رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی محبّت کا تقاضہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر آپ کے طریقہ اور آپ کے الفاظ میں کیا جائے اور کثرت سے آپ پر درود بھیجا جائے۔ درود شریف کی بڑی فضیلت ہے۔ درود شریف میں ہمارے لئے

بڑی رحمتیں اور برکتیں پنہاں ہیں۔

رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ثناؤں اور دُعاؤں کا پُورا ذخیرہ اس کتابچہ میں نہیں آسکتا ہم نے اس کتابچہ میں صرف وہ ثنائیں اور دُعائیں شامِل کی ہیں جن کا پڑھنا خاص خاص موقعوں پر مشروع ہے۔ ان میں سے اکثر ایسی ہیں جن کو نہ پڑھنے سے اُخروی نقصان کا اندیشہ ہے۔ جس ضابطۂ حیات کو دیکر رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم مبعوث کئے گئے یہ ثنائیں اور دُعائیں اسی ضابطۂ حیات کی ایک کڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ ضابطوں پر چلنا اور رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کامِل پیروی کرنا ہی نجات کا ضامن ہے اور بس۔

دُعاؤں کی قبولیت کا دار و مدار حضورِ قلب پر ہے لہٰذا اس کتابچہ میں دُعاؤں کے ساتھ ان کا ترجمہ بھی دیا گیا ہے تاکہ پڑھنے والے حضرات ترجمہ یاد کر کے ان دُعاؤں کو پڑھتے وقت یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ وہ کیا پڑھ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے کیا مانگ رہے ہیں۔

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

تکبیرِ تحریمہ کے بعد یہ ثناء پڑھے

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا

اے اللہ تو پاک ہے اور تو اپنی حمد کے ساتھ (تمام کمزوریوں سے منزّہ ہے) تیرا نام بابرکت ہے۔ تیری شان بلند ہے۔ تیرے سوا کوئی حاکم و معبود نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے بزرگی والا

{ابوداؤد۔ صححہ احمد شاکر فی تعلیقاتہ علی الترمذی}

پھر یہ پڑھے

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو سُننے والا، جاننے والا ہے شیطان مردود سے، اُس کے خبط سے، اُس کے تکبّر سے اُس کی شعروشاعری سے (ابوداؤد۔ صححہ احمد محمد شاکر فی تعلیقاتہ علی الترمذی)

قومہ میں یہ ثناء پڑھے

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا

لَكَ عَبْدٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

اللہ اس (بندے) کی سُن لے جو اُس کی تعریف کرے یا جو اللہ کی تعریف کرتا ہے، اللہ اُس کی سُن لیتا ہے۔ اے اللہ، اے ہمارے ربّ اور ہر قسم کی تعریف کا مستحق تو ہی ہے۔

یہ تعریف تیرے لئے ہے آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور اس کے بعد اُس چیز کو بھر کر جس کو تُو بھرنا چاہے۔ اے ثناء و بزرگی والے جو کچھ اس بندے نے کہا تو ہی اس کا حقدار ہے اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ جو تُو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اُسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی بزرگ شخص کی بڑائی و بزرگی اُس کو تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

{صحیح مسلم}

رکوع کی دُعاء

سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ

پاک ہے میرا ربّ عظمت والا {صحیح مسلم عن حذیفہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباسؓ جزء اول ص۱۹۹}

سجدہ کی دُعاء

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِكَ اللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ

اے اللہ، اے ہمارے ربّ، تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ (ہر عیب سے منزّہ ہے)۔ اے اللہ، میری مغفرت فرما۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم عن عائشۃ الصدیقہؓ و صحیح مسلم عن ابن عباس جزء اول ص۱۹۹)

دو سجدوں کے درمیانی جلسہ کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَاجۡبُرۡنِیۡ وَعَافِنِیۡ وَاهۡدِنِیۡ وَارۡزُقۡنِیۡ وَارۡفَعۡنِیۡ

اے اللہ میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، میری (حالت کی) اصلاح فرما مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عطاء فرما اور مجھے بلندی عطاء فرما

{رواہ الحاکم وسندہ صحیح ۔ المستدرک جزء اول ص۲۶۲ و ص۲۷۱}

قعدہ کی دُعائیں

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

تمام عبادتیں، نمازیں اور پاکیزہ کلمات اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو، آپ پر اللہ کی رحمت اور برکت نازل ہو، سلام ہم پر بھی ہو اور اللہ کے تمام صالح بندوں پر بھی۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی حاکم و معبود نہیں سوائے اللہ کے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسُول ہیں۔

{صحیح بخاری و صحیح مسلم عن ابن مسعودؓ}

اَحْسَنُ الْکَلَامِ کَلَامُ اللّٰہِ وَاَحْسَنُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

سب سے بہتر کلام اللہ کا کلام ہے اور سب سے بہتر طریقہ محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم

کا طریقہ ہے۔ {نسائی عن جابرؓ وسندہ صحیح}

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۝

اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جس طرح تونے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا بزرگی والا ہے۔
اے اللہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر برکت نازل فرما جس طرح تونے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر نازل فرمائی تھی۔ بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ الانبیاء، باب ذکر ابراہیمؑ عن کعب بن عجرۃؓ}

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجّال کے فتنہ کی برائی سے۔ {صحیح مسلم عن ابی ہریرۃؓ}

فرض نماز کے بعد کی دعائیں

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے {صحیح بخاری}

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ

میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ {صحیح مسلم}

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے اللہ تو سلام ہے، سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، اور اے جلال و عزت والے تو بابرکت ہے {صحیح مسلم}

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں، وہ ایک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جو تو دے اُسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اُسے کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی بزرگ شخص کی بزرگی اُسے فائدہ نہیں پہنچا سکتی {صحیح بخاری وصحیح مسلم}

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۝ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ، لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ

لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْكَرِهَ الْكَافِرُوْنَ۔

کوئی حاکم نہیں سوائے اللہ کے، وہ ایک ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوّت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔ کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، ہم کسی کی عبادت نہیں کرتے سوائے اُس کے، نعمت اُسی کی ہے، فضل اُسی کا ہے اور اچھّی تعریف اُسی کیلئے ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، ہم خالص اُسی کا دین ماننے والے ہیں۔ خواہ کافروں کو ناگوار ہی کیوں نہ گذرے۔

{صحیح مسلم}

صبح کی سُنّتوں کے بعد فرض نماز کو جاتے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عَصَبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ دَمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ

شَعْرِیْ نُوْرًا وَّ[9] فِیْ بَشَرِیْ نُوْرًا وَّ[10] عَنْ یَّمِیْنِیْ
نُوْرًا وَّ[11] عَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّ[12] فَوْقِیْ نُوْرًا وَّ[13] تَحْتِیْ
نُوْرًا وَّ[14] اَمَامِیْ نُوْرًا وَّ[15] خَلْفِیْ نُوْرًا وَّ[16] اجْعَلْ لِّیْ
نُوْرًا وَّ[17] اجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّ[18] اَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا
اَللّٰهُمَّ[19] اَعْطِنِیْ نُوْرًا

اے اللہ میرے دل کو نور سے معمور کردے، میری زبان میں نور کردے میری آنکھ میں نور کردے، میرے کان میں نور کردے، میرے رگ و ریشہ میں نور کردے، میرے گوشت میں نور کردے، میرے خون میں نور کردے، میرے بالوں میں نور کردے، میری جلد میں نور کردے، میرے داہنی طرف نور کردے، میرے بائیں طرف نور کردے، میرے اُوپر نور کردے میرے نیچے نور کردے، میرے آگے نور کردے، میرے پیچھے نور کردے میرے لئے نور کردے، میرے نفس میں نور کردے، میرے لئے نور کو بڑا کردے، اے اللہ مجھے نور عطاء فرما۔

{صحیح بخاری کتاب الدعوات و صحیح مسلم باب الدعاء فی صلوٰۃ اللیل۔ کلمات نمبر ۲، ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ صرف صحیح مسلم میں ہیں}

دُعائے قنوت

وتر میں یہ دُعائے قنوت پڑھے

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ اِنَّهٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ

اے اللہ مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں جن کو تو نے ہدایت دی، مجھے عافیت دے اُن لوگوں میں جن کو تو نے عافیت دی، مجھ کو دوست بنا ان لوگوں میں جن کو تو نے دوست بنایا، جو کچھ تو نے مجھے دیا ہے اُس میں برکت عطا فرما اور مجھے اس چیز کے شر سے بچا جو تو نے مقدر کر دی ہے، اس لئے کہ تو حکم کرتا ہے، تجھ پر کوئی حکم نہیں چلا سکتا،

جس کو تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزّت نہیں پا سکتا۔ اے ہمارے ربّ تو بابرکت ہے، بلند و بالا ہے۔

{ابوداوٗد، ترمذی صحہ احمد محمّد شاکر و حسنہ الترمذی۔ وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ ابوداوٗد جلد ۱ صفحہ ۲۰۹ میں ہے بیہقی اور طبرانی نے اسے متعدّد طُرق سے روایت کیا ہے}

وتر کے بعد پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

تمام کمزوریوں اور عیبوں سے منزّہ ہے وہ بادشاہ جو پاکیزگیوں والا ہے۔

{نسائی عن اُبَیّ ابن کعبؓ و عبدالرحمٰن بن ابزیؓ وسندہٗ صحیح۔ مرعاۃ المفاتیح ج ۲ صفحہ ۲۱۴}

(اس دُعاء کو تین مرتبہ پڑھے اور تیسری مرتبہ آواز کو کھینچے)۔

اذان کی دُعائیں

جب اذان سُنے تو یہ پڑھے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ

رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا:

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اور محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور اُس کے رسُول ہیں۔ مَیں اللہ کے ربّ ہونے، محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے رسُول ہونے اور اسلام کے دین ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے (صحیح مسلم)

جب اذان ختم ہو تو درود شریف پڑھے (صحیح مسلم)

پھر یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَانِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ

اے اللہ اور اے اس اذانِ کامل اور صلوٰۃِ قائمہ کے ربّ محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت عطاء فرما اور ان کو مقام محمود میں جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے مبعوث فرما (نوٹ:۔ جو شخص اس دعاء کو پڑھے اس کے لئے شفاعت واجب ہو گئی) (صحیح بخاری)

مغرب کی اذان سُنے تو یہ دُعا بھی پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا اِقْبَالُ لَیْلِكَ وَاِدْبَارُ نَھَارِكَ
وَاَصْوَاتُ دُعَاتِكَ فَاغْفِرْلِیْ

اے اللہ یہ تیری رات کی آمد، تیرے دن کی واپسی اور تیرے مؤذّنوں کے اذان دینے کا وقت ہے، میری مغفرت فرما۔

{ابوداؤد جلد ۱ ص ۸۶ صححہ الحاکم ووافقہ الذہبی۔ مرعاۃ المفاتیح جلد ۲ ص ۱۰۸}

وضوء کے بعد پڑھنے کی دُعاء

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ
وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

مَیں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود مشکل کُشا نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمّد (صلّی اللہ علیہ وسلّم) اُس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "جو شخص کامل وضوء کرنے کے بعد اس دعاء کو پڑھے تو اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں، وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔" (صحیح مسلم)

مسجد کے متعلق دُعائیں

مسجد میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ عظمت والے کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ اور اُس کے عزّت والے چہرے اور اس کی قدیم بادشاہت کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ (ابوداؤد وسندہ صحیح التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ ۱/۲۳۴)

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ اپنی رحمت کے دروازے مجھ پر کھول دے {صحیح مسلم}

مسجد سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرا فضل طلب کرتا ہوں

{صحیح مسلم}

اگر کوئی شخص مسجد میں بُلند آواز سے گم شدہ جانور تلاش کرے تو اس سے کہے :-

لَا رَدَّهَا اللّٰهُ عَلَيْكَ

اللہ وہ (جانور) تجھے نہ لوٹائے۔

(صحیح مسلم)

اگر کسی کو مسجد میں خرید و فروخت کرتے دیکھے تو یہ کہے :-

لَا أَرْبَحَ اللّٰهُ تِجَارَتَكَ

اللہ تجھے تیری تجارت میں نفع نہ دے۔

(رواہ الترمذی ۔ سندہ صحیح ۔ التعلیقات للالبانی

علی المشکوٰۃ جزء اوّل صفحہ ۲۲۸)

نمازِ جنازہ کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَعَافِهٖ وَاَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِمَآءٍ وَّثَلْجٍ وَّبَرَدٍ وَّنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهٖ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهٖ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ ؕ

اے اللہ اس کی مغفرت فرما، اس پر رحم فرما، اس سے درگذر فرما، اس کو عافیت دے، عزّت کے ساتھ اس کی مہمانی فرما، اس کی قبر کو کُشادہ کردے، اس کو پانی، برف اور اولے سے پاک کردے، اس کو گناہوں سے ایسا پاک و صاف کردے جیسا سفید کپڑے کو میل سے پاک و صاف کیا جاتا ہے۔ اس کے گھر سے بہتر اسے گھر عطا فرما، اس کے

اہل سے بہتر اسے اہل عطا فرما، اس کی بیوی سے بہتر اسے بیوی عطا فرما، اس کو جنّت میں داخل کر اور فتنہ قبر اور عذابِ دوزخ سے بچا (صحیح مسلم)

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهٗ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهٗ

اے اللہ، ہمارے زندوں کو، ہمارے مُردوں کو، ہمارے حاضرین کو، ہمارے غائبین کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مَردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو تو موت دے تو اس کو ایمان پر موت دے۔ اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ رکھ اور نہ اس کے بعد ہمیں گمراہ کر۔
(الترمذی۔ سندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ ۱/۵۲۷)

نماز میں چھینک کی دُعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مُبَارَکًا عَلَیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاکیزہ ہو برکت ہو اُس میں اور برکت ہو اس پر، ایسی تعریف جو ہمارا رب پسند کرے اور جس سے ہمارا رب راضی ہو۔

آپ نے یہ دعاء پڑھتے ہوئے سنا تو فرمایا "تیس سے زیادہ فرشتے جلدی کر رہے تھے کہ کون اس کو لے کر اوپر چڑھ جائے۔"

(ترمذی وسندہ حسن۔ مرعاۃ ۳/۱۲)

نمازِ استسقاء سے پہلے پڑھنے کی دُعاء

امام منبر پر بیٹھ کر یہ دُعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ الْغَنِيُّ وَ نَحْنُ الْفُقَرَآءُ اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَآ اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَّ بَلَاغًا اِلٰى خَيْرٍ ۝

سب تعریف اللہ کیلئے ہے، جو ربّ العالمین ہے، جو رحمٰن اور رحیم ہے، جو روزِ جزا کا مالک ہے، نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے اللہ، تو اللہ ہے، نہیں کوئی معبود و حاکم سوا تیرے۔ تو غنی ہے اور ہم فقیر ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو بارش تو ہمارے لئے نازل فرمائے اُسے ہمارے لئے قوّت اور بھلائی تک پہنچنے کا سبب بنا دے۔

{رواہ ابوداؤد وجیّدہ وصححہ الحاکم والذہبی وابن السکن (مرقاۃ جلد ۳ صفحہ ۲۹۹) وروی ابن حبان نحوہٗ۔ خط کشیدہ لفظ "انت" صرف ابن حبان میں ہے}

بارش کے لئے ان الفاظ میں دُعا کرے

اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ بَهَآئِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ

وَاَحْیِ بَلَدَكَ الْمَیِّتَ

اے اللہ اپنے بندوں اور اپنے جانوروں کو پانی پلا، اپنی رحمت کو پھیلادے اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کردے {ابوداؤد۔ سندہ جید۔ بلوغ الامانی جزء ۶ ص ۲۴۶}

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَّافِعًا غَیْرَ ضَآرٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ

اے اللہ ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریاد رسی کا سبب ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس سے ارزانی ہو جائے، جو نفع پہنچانے والی ہو، نقصان پہنچانے والی نہ ہو، جلدی آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔ {ابوداؤد، صححہ الحاکم والذہبی۔ مرعاۃ جلد ۳ ص ۳۹۷}

زکوٰۃ وصول کرنے والا، زکوٰۃ دینے والے کیلئے اس طرح دعا کرے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ ..... (آل کے بعد زکوٰۃ دینے والے کا نام لے) (صحیح بخاری)

روزہ

افطار کے وقت یہ دُعا پڑھے

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہوگئیں اور انشاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔

{ابوداؤد، صححہ الحاکم والذہبیؒ المستدرک جزء اول ص۴۲۲}

اگر کسی دوسرے کے ہاں افطار کرے تو افطار کے بعد یہ دعا پڑھے

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّآئِمُوْنَ وَاَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

تمہارے ہاں روزہ داروں نے افطار کیا، تمہارا کھانا نیک لوگوں نے کھایا اور تمہارے لئے فرشتوں نے دعا کی۔

{احمد، ابوداؤد عن انسؓ، صححہ العراقی (بلوغ الامانی جزء۷ ص۱۰۳)}

حج وعمرہ

احرام باندھ کر یہ کلمات پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، سُبْحَانَ اللّٰہِ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔ اللہ پاک ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی حاکم ومعبود نہیں ، اللہ ہی بڑا ہے {صحیح بخاری باب التحمید قبل الاھلال و باب نحر البدن قائمۃ}

پھر عمرہ کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْعُمْرَۃِ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ مَیں عمرہ کیلئے حاضر ہوں.

حج کا احرام ہو تو یہ پڑھے

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ بِالْحَجِّ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ میں حج کے لئے حاضر ہوں۔
{صحیح بخاری}

پھر حرم پہنچنے تک یہ تلبیہ پڑھتا رہے

لَبَّيْكَ، اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَاشَرِيْكَ لَكَ

مَیں حاضر ہوں اے اللہ مَیں حاضر ہوں، مَیں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک ہر قسم کی تعریف اور نعمت تیرے لئے ہے، اور بادشاہت بھی تیرے ہی لئے ہے، تیرا کوئی شریک نہیں.

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

طواف میں رُکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دُعا پڑھے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

{ابوداؤد، نسائی۔ صححہ ابن حبانؒ الذہبی نیل الاوطار جز ۵ ص ۴۰}

مقامِ ابراہیمؑ پر پہنچ کر یہ آیت پڑھے

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِيْمَ مُصَلًّى

مقامِ ابراہیمؑ کو مصلّٰے بناؤ {صحیح بخاری وصحیح مسلم}

صفا پہاڑ کے قریب پہنچ کر یہ پڑھے

اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ.

اَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللّٰهُ بِهٖ

بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔
میں اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا ہے۔
{صحیح مسلم}

صفا و مروہ پر چڑھ کر یہ ثناء پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

نہیں کوئی معبود و حاکم سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ اکیلے کے، اُس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور اُس نے اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی {صحیح مسلم}

تلاوتِ قرآن مجید

جب سجدہ کی آیت تلاوت کرے تو سجدہ کرے، سجدہ میں تین دفعہ یہ دعا پڑھے

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔

میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اپنی قدرت اور قوّت سے چہرے کو بنایا، اس کے کان بنائے اور اُس کی آنکھیں بنائیں، بابرکت ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے (رواہ الحاکم وسندہ صحیح المستدرک ۱/۲۲۰

واخرجہ ابن السکن وصححہ وقال فی آخرہ ثلاثا۔ مرعاۃ ۳/۵۰)

جب قرآن مجید کے الفاظ "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰی" پڑھے تو یہ ثنا پڑھے:-

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی۔

پاک ہے میرا رب بلند و بالا۔

(ابوداؤد وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد۲ صفحہ۲۱۲)

جب قرآن مجید سنے تو روئے اور یہ دعا پڑھے:-

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ۔

اے ہمارے ربّ، ہم ایمان لائے، ہم کو (قرآن مجید کی صداقت کی) گواہی دینے والوں کے ساتھ لکھ لے۔

(المائدۃ۔۸۳)

متشابہ آیتوں کے معنیٰ تلاش نہ کرے بلکہ اس طرح کہے:-

اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا

ہم اس پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے ربّ کی طرف سے ہے۔ (آل عمران ۷)

صبح کے وقت پڑھنے کی دُعائیں

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذَا الْيَوْمِ وَخَيْرِ مَا فِيْهِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا فِيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ الْهَرَمِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے مُلک نے اللہ کے لئے صبح کی، اللہ ہی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اس دن کی اور جو کچھ اس دن میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں۔ اور میں اس دن کے اور جو کچھ اس دن میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میں تھک کر بیٹھ جانے، بڑھاپے

بڑی عمر کی بُرائی، دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں {صحیح مسلم}

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْٓءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا ربّ ہے، نہیں کوئی الٰہ سوا تیرے، تو نے مجھے پیدا کیا، مَیں تیرا بندہ ہوں۔ مَیں تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تیری اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا کی ہے اقرار کرتا ہوں اور مَیں تیری بارگاہ میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، تو مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ {جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے دن کے وقت اسے پڑھے اور شام سے پہلے مر جائے تو وہ جنتی ہے} (صحیح بخاری)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اور تعریف اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے [نوٹ :۔ جو شخص دن میں سو مرتبہ اسے پڑھ لے، اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں لکھی جائیں گی، سو خطائیں معاف کر دی جائیں گی اور وہ شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا] (صحیحین)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ (سو مرتبہ)

جو شخص اسے سو مرتبہ پڑھ لے اس کے گناہ دور کر دئے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (تین ۳ مرتبہ)

اللہ پاک ہے، اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیوب سے منزّہ ہے) اُس کیلئے حمد ہے اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اُس کی ذات کی مرضی کے مطابق، اُس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی روشنائی یا شمار کے برابر۔ (جو شخص تین مرتبہ ان کلمات کو پڑھ لے تو یہ صبح کی نماز سے اشراق تک مسلسل ذکر کرنے سے زیادہ وزنی ہوں گے) {صحیح مسلم}

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ وَ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ والبیہقی والنسائی فی الکبریٰ وسندہ صحیح۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر ۲۲۷)

أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِيْنَا إِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمۂ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے دین پر اور ہمارے باپ ابراہیم کی ملت پر جو صرف اللہ اکیلے کی

طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

یہ دعاء پڑھنا سنت ہے۔

(رواہ احمد و الطبرانی و ابن السنی و سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزر ۱۴ صـ۲۳۸)

اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡأَلُكَ الۡعَافِيَةَ فِی الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّیۡ أَسۡئَلُكَ الۡعَفۡوَ وَالۡعَافِيَةَ فِیۡ دِيۡنِیۡ وَدُنۡيَایَ وَاَهۡلِیۡ وَمَالِیۡ۔ اَللّٰهُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ وَآمِنۡ رَوۡعَاتِیۡ اَللّٰهُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَيۡنِ يَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ يَمِيۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَأَعُوۡذُ بِعَظۡمَتِكَ اَنۡ أُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے عیوب کو چھپا لے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے۔

اے اللہ، میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

اس دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہُ احمد وابوداؤد والنسائی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ۲۴۰)

رَضِیتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِینًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا۔ (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے ربّ ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد ﷺ کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ مندرجہ بالا دعاء کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد والطبرانی وسندہ صحیح وروی نحوہ ابوداؤد والترمذی والنسائی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ۲۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ، جس کے نام کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص صبح کے وقت مندرجہ بالا دعاء کو تین مرتبہ پڑھ لے تو وہ انشاء اللہ شام تک بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابوداؤد واحمد والنسائی والترمذی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۳۹)

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ مَلِیْکُهٗ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ اَعُوْذُبِكَ

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْٓءً ا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی ہر چیز کا ربّ اور بادشاہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے اکیلے کے سوا کوئی الٰہ نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمد تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس کے شرک (میں مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف منسوب کروں۔

(احمد وابوداؤد والنسائی والترمذی۔ سندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۳۳)

شام کے وقت پڑھنے کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكُهٗ اَشْهَدُ

أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرَكِهٖ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا أَوْ أَجُرَّهٗ إِلٰى مُسْلِمٍ

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی ہر چیز کا ربّ اور بادشاہ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے اکیلے کے سوا کوئی الٰہ نہیں، تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔ میں اپنے نفس اور شیطان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس کے شرک (میں مبتلا کرنے) سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور اس سے بھی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نفس پر کوئی برائی کروں یا اس کو کسی مسلم کی طرف

منسوب کروں ۔ (احمد وابوداؤد والنسائی والترمذی . سندہ صحیح ـ بلوغ الامانی جز ۱۴ ص ۲۳۳)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوْٓءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

ہم نے اور پورے ملک نے اللہ کیلئے شام کی ، اللہ ہی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے ۔ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے ، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے ۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ اے اللہ میں تجھ سے اِس رات کی اور جو کچھ اِس رات میں ہے اُس کی خیر طلب کرتا ہوں ۔ اور میں اس رات

کے اور جو کچھ اِس رات میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ، اے اللہ میں تھک کر بیٹھ جانے ، بڑھاپے ، بڑی عُمر کی بُرائی . دُنیا کے فتنہ اور عذابِ قبر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں.

{صحیح مسلم}

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ، اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَ اَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ ، اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ اَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ تو میرا رب ہے ، نہیں کوئی الٰہ سِوا تیرے ، تو نے مجھے پیدا کیا ، مَیں تیرا بندہ ہوں . مَیں تیرے عہد اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ہو سکتا ہے قائم ہوں ، جو عمل میں نے کئے اُن کی بُرائی سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں میں اُس نعمت کا جو تو نے مجھے عطا کی اقرار کرتا ہوں۔

اور تیری بارگاہ میں میں اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں۔ تو مجھے معاف فرما کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کرسکتا۔
(جو شخص اس پر یقین رکھتے ہوئے رات کے وقت اس کو پڑھے اور صبح سے پہلے مرجائے تو وہ جنّتی ہے) (صحیح بخاری)

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ (سو مرتبہ)

اللہ پاک ہے اور وہ اپنی حمد کے ساتھ (تمام عیبوں سے منزّہ ہے) {صحیح مسلم}

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں اُس چیز کی بُرائی سے جو اُس نے پیدا کی۔
جو شخص شام کے وقت اسے پڑھ لے تو اسے بچھو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح مسلم)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (تین مرتبہ)

ییں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے سے راضی ہوں۔

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ اس دعا کو پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ اُسے قیامت کے دن راضی کرے۔

(رواہ احمد والطبرانی وسندہ صحیح وروی نحوہٗ ابوداؤد والترمذی والنسائی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (تین مرتبہ)

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

جو شخص شام کے وقت اس دعا کو پڑھ لے وہ انشاء اللہ صبح تک بلائے ناگہانی سے محفوظ رہے گا۔

(رواہ ابوداؤد واحمد والنسائی والترمذی وسندہٗ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ ص ۲۳۹)

اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ

حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ۔

ہم نے شام کی فطرت اسلام پر، کلمۂ توحید پر، ہمارے نبی محمد کے دین پر، ہمارے باپ ابراہیم کی مِلّت پر جو صرف اللہ اکیلے کی طرف رجوع کرنے والے مسلم تھے اور مشرکین میں سے نہیں تھے۔

مندرجہ بالا دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد والطبرانی وابن السنی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جز ۱۴ صفحہ ۲۳۸)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْئَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ۔ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَأَعُوْذُ بِعَظْمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت طلب کرتا

ہوں۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل و (عیال) اور اپنے مال میں معافی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیوب کو چھپالے اور میری گھبراہٹوں سے مجھے امن دے۔ اے اللہ میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں سے، میرے بائیں سے اور میرے اُوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کی پناہ طلب کرتا ہوں کہ اپنے نیچے سے دھسا دیا جاؤں۔

مندرجہ بالا دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد و ابوداؤد والنسائی وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۴۰)

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ وَ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا۔

اے زندہ، اے قائم رہنے والے، میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے

کے برابر وقفہ ہیں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ والبیہقی والنسائی فی الکبریٰ وسندہ صحیح۔

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی حدیث نمبر ۲۲۷)

جاگتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

جب سوکر اٹھے تو یہ دُعاء پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْہِ النُّشُوْرُ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں سُلانے کے بعد جگا دیا اور اُسی کی طرف (بروز قیامت) زندہ ہوکر جانا ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ الدعوات وصحیح مسلم کتاب الدعوات}

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ فِیْ جَسَدِیْ وَ رَدَّ عَلَیَّ رُوْحِیْ وَ اَذِنَ لِیْ بِذِکْرِہٖ۔

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت دی، مجھ پر میری روح واپس کردی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق بخشی ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم جاگو تو یہ دعا پڑھا کرو۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الدعوات وسندہ حسن)

رات کے وقت آنکھ کھلے تو یہ ثنا پڑھے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ اکیلے کے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ تمام عیبوں سے پاک ہے، کوئی معبود و حاکم نہیں سوائے اللہ کے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ

نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی قوّت
کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔
پھر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کہے یا اور کوئی دُعاء مانگے تو
اُس کی دُعاء قبول ہوگی۔

{صحیح بخاری ابواب قیام اللیل باب فضل من تعار من اللیل}

عقیقہ کا جانور ذبح کرتے وقت یہ دعاء پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ
هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَانٍ

(ترجمہ) اللہ کے نام کے ساتھ، اللہ سب سے بڑا ہے، اے
اللہ یہ تیری طرف سے ہے اور تیرے لئے ہے، یہ فلاں کا
عقیقہ ہے (فُلاں کی جگہ بچہ کا نام لے)

(ابویعلی جزء ۸ ص۱۸ وسندہٗ صحیح)

سوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

(۱) بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهُ، إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ

اے میرے ربّ میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیری ہی توفیق سے اس کو اُٹھاؤنگا۔ اگر تو میرے نفس کو روک لے تو اس پر رحم فرما اور اگر اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس چیز سے حفاظت کر جس چیز سے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے (رسُولُ اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حکم دیا ہے کہ سیدھی کروٹ لیٹ کر اس دُعاء کو پڑھے) {صحیح بخاری و فی مسلم نحوہٗ}

(۲) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيٰى

اے اللہ میں تیرے نام کے ساتھ سوتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ جاگونگا (سیدھی کروٹ لیٹ کر اس دُعاء کا پڑھنا سُنّت ہے) {صحیح بخاری و فی مسلم نحوہٗ}

(۳) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَاٰوَانَا فَكَمْ مِّمَّنْ لَّا كَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے ہمیں کھلایا، اور پلایا، ہمارے لئے کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے آدمی ایسے ہیں جن کا نہ کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ اُن کو کوئی ٹھکانہ دینے والا۔

(مندرجہ بالا دُعاء کو لیٹ کر پڑھے) {صحیح مسلم}

(۴) اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَمُنْزِلَ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ وَّاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ

فَوْقَكَ شَيْءٌ وَّ اَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَ اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ

اے اللہ، اے آسمانوں کے ربّ، اے زمین کے ربّ، اے عرشِ عظیم کے ربّ، اے ہمارے ربّ اور ہر چیز کے ربّ، اے دانے اور گٹھلی کے پھاڑنے والے اور اے توریت، انجیل اور قرآن کے نازل کرنے والے، میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز سے جس کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ تو اوّل ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ تو آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں۔ تو ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے تجھ سے زیادہ پوشیدہ کوئی چیز نہیں، ہم سے قرض ادا کروا دے اور ہمیں فقر سے مستغنی کر دے (صحیح مسلم) نوٹ:۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دعاء کو پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔

⑤ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَ وَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَ

أَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً وَّرَهْبَةً اِلَيْكَ، لَامَلْجَأَ وَلَامَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِیْ اَرْسَلْتَ

اے اللہ جھکا دیا میں نے اپنے نفس کو تیری طرف، متوجہ کیا میں نے اپنے چہرہ کو تیری طرف، سپرد کیا میں نے اپنا کام تجھ کو، لگائی اپنی پیٹھ تیری طرف (یعنی تجھ پر اعتماد کیا) تیرے شوق سے اور تیرے خوف سے نہیں جائے پناہ اور نہ جائے نجات تیرے عذاب سے مگر تیری طرف، میں ایمان لایا تیری کتاب پر جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جو تو نے بھیجا (وضوء کر کے سیدھی کروٹ لیٹ کر بالکل آخر میں یہ دعاء پڑھے)

نوٹ:۔ پڑھنے والا رات کو مر جائے تو فطرت پر مرے گا، صبح ہوئی تو خیر سے بہرہ ور ہو گا۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

(۶) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ مرتبہ)

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ مرتبہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ مرتبہ)

یہ کلمات پڑھنا خادم سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری وصحیح مسلم)

(۷) اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (ایک مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ

ہے سب اُس کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اُس سے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اس کے علم میں سے جن و انسان وغیرہ کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے وہ تھکتا نہیں، وہ بلند و بالا اور عظمت والا ہے۔

جو شخص اس آیت کو بستر پر لیٹ کر پڑھے تو صبح تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لئے ایک نگہبان ہو گا اور شیطان اس کے قریب نہ آسکے گا۔

(رواہ البخاری تعلیقًا فی کتاب فضائل القرآن ورواہُ النسائیَ موصولاً، سکت علیہ الحافظ۔ فتح الباری جزء ۵ ص ۳۹۲ وسندہ صحیح)

(۸) سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (ایک مرتبہ)

سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (ایک مرتبہ)

سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (ایک مرتبہ)

ان تینوں سورتوں کو پڑھ کر ہاتھوں کو جمع کر کے ان میں پھونکے اور اپنے تمام بدن پر ہاتھوں کو پھیرے۔

اس طرح تین مرتبہ کرے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب فضائل القرآن وکتاب الطب)

٩ اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ أَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ۔

اے اللہ، تو نے میرے نفس کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو وفات دے گا۔ اس کی موت اور زیست تیرے ہاتھ میں ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ، میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔ (صحیح مسلم کتاب الذکر)

(۱۰) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ کَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْٓ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِكَ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلٰهَ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَكَ کُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے میرے لئے کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور پلایا، جس نے مجھ پر احسان کیا اور خوب احسان کیا، جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ کے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ، اے ہر چیز کے رب، اے ہر چیز کے بادشاہ، اے ہر چیز کے الٰہ، ہر چیز کا مالک تو ہے۔ میں دوزخ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بستر پر لیٹ کر یہ دعا پڑھنا سنّت ہے۔

(رواہ احمد وابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وسندہ جید۔ بلوغ الامانی جز ۱۴ صـ ۲۵۲

وسندہ صحیح۔ مرعاۃ)

(۱۱) اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَجْمَعُ اَوْتَبْعَثُ عِبَادَكَ (تین مرتبہ)

اے اللہ، جس دن تو اپنے بندوں کو جمع کرے گا یا زندہ کرکے اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچا۔

سیدھا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر لیٹ جائے پھر تین دفعہ یہ دُعاء پڑھے۔ (رواہ احمد وابوداؤد وسندہ صحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صؔ ۲۴۴)

زمین کی برکت کے لئے دُعاء

اَللّٰهُمَّ ضَعْ فِیْ اَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِیْنَتَهَا وَسَكَنَهَا۔

اے اللہ ہماری زمین میں اس کی برکت کو، اس کی زینت کو اور اس کے رہنے والوں کو جاگزیں فرما۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط وسندہ جید۔ مجمع الزوائد جزء ۱۰ صؔ ۱۸۲)

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰہِ

رواہ العمری عن انسؓ وسندہٗ علی شرط مسلم (فتح الباری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں (جنّ وانس میں سے)

خبیث مردوں اور عورتوں سے {صحیح بخاری وصحیح مسلم}

بیت الخلاء سے نکل کر پڑھنے کی دُعاء

غُفْرَانَکَ

(اے اللہ) میں تیری مغفرت طلب کرتا ہوں {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعاۃ}

دُعاء کرنے سے پہلے پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی الْعَلِیِّ الْوَھَّابِ

پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ، بلند وبالا اور خوب دینے والا ہے۔

(دُعاء سے پہلے جب حمد کرے تو حمد کی ابتداء اس دُعاء سے کرے)

{مسند احمد، صححہ الذہبی
بلوغ الامانی جز ۱۴ ص ۲۷۰}

کربِ بے چینی و بیماری کی دُعائیں

(۱) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ

نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو عظمت والا حلم والا ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ نہیں کوئی الٰہ سوا اللہ کے جو آسمانوں کا، زمین کا اور عرشِ کریم کا مالک ہے۔

(کربِ بے چینی میں اس دُعا کو پڑھے)

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

(۲) بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ

اللہ کے نام کے ساتھ میں تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں ہر اُس

چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے. ہر نفس کی بُرائی سے یا حاسد کی نظرِ بد کی بُرائی سے ، اللہ تم کو شفاء عطا فرمائے، میں اللہ کے نام سے تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں (اس دُعاء کے ذریعہ بیمار کے لئے شفاء طلب کرے) {صحیح مسلم کتاب السلام باب الطب}

(۳) درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر تین دفعہ "بسم اللہ" پڑھے، پھر ساتؔ مرتبہ یہ دُعاء پڑھے :-

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

میں اللہ کی اور اُس کی قُدرت کی پناہ طلب کرتا ہوں اُس بیماری کی بُرائی سے جو اِس وقت مجھے لاحق ہے اور جس کا آئندہ ہونے کا اندیشہ ہے {صحیح مسلم کتاب السلام}

(۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيِّئِ الْاَسْقَامِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں برص سے، جنون سے، جذام سے اور تمام بُری بیماریوں سے {ابوداؤد ونسائی وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۵ ص۱۲}

زندگی سے تنگ آجائے تو یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ

اے اللہ مجھے زندہ رکھ جب تک میری زندگی میرے لئے بہتر ہو اور مجھے موت دے جب موت میرے لئے بہتر ہو{صحیح بخاری کتاب الدعوات صحیح مسلم}

عیادت کی دُعائیں

① لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ

کوئی ڈر کی بات نہیں (یہ بیماری) انشاء اللہ پاک کرنے والی ہے

(نوٹ :- یہ الفاظ مریض کو مخاطب کرکے اُسے تسلی دینے کے لئے اتنی آواز سے کہے کہ وہ سن لے) [صحیح بخاری کتاب المرضیٰ]

② أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، اِشْفِ وَ أَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے ربّ اس بیماری کو دور کردے ، شفاء عطاء فرما ، تُو ہی شفاء دینے والا ہے ، کوئی شفاء نہیں سوائے تیری شفاء کے ،

ایسی شفاء دے کہ کوئی بیماری نہ چھوڑے (سیدھا ہاتھ مریض کے جسم پر پھیرے اور یہ دُعاء پڑھے)

{صحیح بخاری کتاب المرضیٰ وصحیح مسلم}

③ اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْيَمْشِي لَكَ إِلَى جَنَازَةٍ۔

اے اللہ، اپنے بندے کو شفاء عطاء فرما کہ وہ تیرے لئے تیرے دشمن کو تکلیف پہنچائے یا تیرے لئے کسی جنازہ کی طرف جائے۔

(ابوداؤد کتاب الجنائز۔ سندہ صحیح ۔ مرعاۃ جلد ۳ صـ۴۲۳)

جب کسی کا انتقال ہو تو
اُس وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَعْقِبْنِي مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً

اے اللہ میری اور اس کی مغفرت فرما اور اس کے بعد مجھے اچھا بدلہ دے

{صحیح مسلم کتاب الجنائز}

میّت کے پاس پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِ...... وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهٗ يَارَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهٗ فِي قَبْرِهٖ وَنَوِّرْ لَهٗ فِيْهِ

اے اللہ...... کی مغفرت فرما، ہدایت والوں میں اِس کا درجہ بلند فرما۔ اس کے بعد اس کے پس ماندگان میں تو اس کا خلیفہ ہو جا، اے ربّ العالمین ہماری اور اس کی مغفرت فرما، اس کی قبر کو اس کیلئے کُشادہ کر دے اور اس میں اس کیلئے روشنی کر دے (خالی جگہ میں میّت کا نام لے، مثلاً اگر سعید نام ہے تو کہے لِسَعِيْدٍ اگر مریم نام ہے تو کہے لِمَرْيَمَ) {صحیح مسلم کتابُ الجنائز}

رنج وغم، مصیبت ونقصان کے وقت پڑھنے کی دُعاء

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اْجُرْنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا

بیشک ہم اللہ کے ہیں اور اللہ کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ میری مصیبت میں مجھے اجر دے اور اس کے بعد مجھے اس سے بہتر چیز عطا فرما {صحیح مسلم کتاب الجنائز}

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا جس مصیبت میں اس نے تجھ کو مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دی (جو شخص اس دعاء کو پڑھ لے تو وہ اس مصیبت میں مبتلا نہیں ہوتا)

{ترمذی۔ سندہ حسن۔ مرعاۃ ٤/٢}

میّت کو دفن کرتے وقت پڑھنے کی دعاء

بِاسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

کی ملّت پر (میں اس کو دفن کرتا ہوں)

{رواہُ احمد والحاکم عن ابن عمرؓ وصححہ الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۸ ص ۵۸}

تعزیت کی دُعاء

اِنَّ لِلّٰہِ مَا اَخَذَ وَلَہٗ مَا اَعْطٰی وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی

بے شک اللہ ہی کا ہے جو اُس نے لے لیا، اور اُسی کا ہے جو اُس نے عطا فرمایا، اور ہر چیز کا اُس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ الجنائز وکتابُ المرضٰی وصحیح مسلم کتابُ الجنائز}

قبرستان میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ اَسْئَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ۔

اس بستی میں جو مؤمن ومسلم ہیں اُن پر سلام ہو اور بے شک ہم انشاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اپنے لئے اور تمہارے لئے اللہ سے عافیت

طلب کرتا ہوں {صحیح مسلم (بکم صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں ہے بعض میں نہیں)}

جنگ کی دُعائیں

جب جنگ کرے تو یہ دعا پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عَضُدِیْ وَنَصِیْرِیْ، بِكَ اَحُوْلُ وَبِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اُقَاتِلُ۔

اے اللہ تو ہی میرا بازو اور میرا مددگار ہے۔ تیری مدد سے میں تدبیر کرتا ہوں۔ تیری مدد کے ساتھ میں دشمن کا استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ لڑتا ہوں۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد وسندہ حسن۔ مرعاۃ جلد ۵ ص ۸۳)

فتح کے لئے یہ دُعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتٰبِ، سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَللّٰھُمَّ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ

وَ زَلْزِلْهُمْ

اے اللہ ، اے کتاب کے نازل کرنے والے ، اے جلد حساب لینے والے، اے اللہ (دشمن کی) فوجوں کو شکست دے ، اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں جھنجوڑ دے

{صحیح بخاری کتاب الدعوات کتاب الجہاد و صحیح مسلم کتاب الجہاد}

جب بہت زیادہ پریشانی ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَاٰمِنْ رَوْعَاتِنَا

اے اللہ ہمارے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور ہمیں گھبراہٹوں سے امن دے

{احمد و بزار و اسناد البزار متصل و رجالہ ثقات۔

بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۶۴ وسندہ صحیح}

جنگ سے واپس ہونے کے وقت پڑھنے کی دعاء

واپس ہوتے وقت وہی دعائیں پڑھے جو سفر کے بیان میں صفحہ ۸۸ تا ۸۹ اور ۹۲ تا ۹۳ پر لکھی گئی ہیں ۔

فتح کے بعد واپسی کے سفر میں جب کسی ٹیلے وغیرہ پر چڑھے تو اوپر پہنچکر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، آئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دکھایا۔

اُس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اُس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دی۔

{صحیح بخاری کتاب الدعوات وصحیح مسلم کتاب الحج۔ ساجدون صرف صحیح مسلم میں ہے}

نظرِ بد کی دُعا

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ

میں پناہ طلب کرتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان سے، ہر زہریلے مہلک جانور سے اور ہر اُس آنکھ سے جو نظر لگانیوالی ہے،

{صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب ذکر ابراہیم علیہ السلام}

کھانے پینے کی دُعائیں

کھانے سے پہلے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ

{صحیح بخاری و صحیح مسلم}

اگر بسم اللہ کہنا بھول جائے تو جب یاد آئے یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَاٰخِرِهٖ

{ترمذی کتاب الاطعمۃ صحیح الترمذی}

کھانے کے بعد جب دسترخوان اُٹھایا جائے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا:

سب تعریف اللہ کیلئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو۔ پاک ہو۔ بابرکت ہو۔ نہ کافی سمجھی گئی، نہ چھوڑی گئی۔ اور اے ہمارے رب

کوئی بھی اس سے بے پرواہ نہیں {صحیح بخاری (حمداً صحیح بخاری میں نہیں یہ ترمذی سے لیا گیا ہے}

کھانا کھلانے کے بعد مہمان یہ دُعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

اے اللہ جو رزق تو نے انہیں دیا ہے، اس میں انہیں برکت عطاء فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم کتاب الاشربۃ۔ دعاء کے الفاظ صرف صحیح مسلم میں ہیں)

اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَاَسْقَيْتَ وَاَغْنَيْتَ وَاَقْنَيْتَ وَهَدَيْتَ وَاَحْيَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَآ اَعْطَيْتَ

اے اللہ تو نے کھلایا، تو نے پلایا، تو نے غنی کر دیا، تو نے راضی کر دیا، تو نے ہدایت دی اور تو نے زندہ کیا، جو کچھ تو نے عطاء فرمایا اس پر تیری تعریف ہے (یا تیرا شکر ہے)۔

کھانے کے بعد اس دعاء کا پڑھنا سنّت ہے۔

{رواہ احمد وسندہ جید۔ بلوغ جزء ۱۷ صـ۹۲ وعزاہ الحافظ الی

النسائی وسندہ صحیح۔ فتح الباری جزء ۱۱ صـ۵۱۴ }

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ ھٰذَا وَ
رَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ۔

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور
جس نے یہ کھانا مجھے بغیر میری طاقت اور قوت کے عطاء فرمایا۔
جو شخص اس دعاء کو پڑھے اس کے پچھلے گناہ معاف
ہو جاتے ہیں۔ (رواہ الترمذی فی ابواب الدعوات وحسنہ وسکت عنہ المنذری۔
بلوغ جزء ۱۷ صـ۱۰۱)

پینے کی دُعاء

جب کوئی چیز پیئے تو تین سانس میں پیئے۔ بِسْمِ اللّٰہِ کہکر پینا
شروع کرے، پھر مُنہ سے برتن ہٹا کر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ اس
طرح تین دفعہ کرے۔

{طبرانی اوسط وسندہ حسن۔ فتح الباری ۱۲/۱۹۷ وروی مسلم نحوہ فی کتاب الذکر}

کھانے یا پینے کے بعد یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَہٗ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

سب تعریف اللہ کیلئے ہے جس نے کھلایا، پلایا، رچایا پچایا اور اس کے نکلنے کیلئے راستہ بنا دیا {ابوداؤد کتاب الاطعمۃ وسندہ حسن}

لباس کی دعائیں

نیا کپڑا پہنتے وقت یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَہٗ

اے اللہ سب تعریف تیرے لئے ہے، تو نے یہ کپڑا مجھے پہنایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور وہ بھلائی طلب کرتا ہوں جس بھلائی کیلئے یہ بنایا گیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

جس بُرائی کے لئے یہ بنایا گیا ہے۔

{ ابوداؤد کتاب اللباس ترمذی۔ صححہ الحاکم و ابن حبان حسنہ الترمذی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۷ صفحہ ۲۵۰ }

دوسرے شخص کو نیا کپڑا پہنے ہوئے دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اِلْبَسْ جَدِیْدًا وَعِشْ حَمِیْدًا وَمُتْ شَهِیْدًا وَیَرْزُقُكَ اللّٰهُ قُرَّةَ عَیْنٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

نیا کپڑا پہنو، اچھی طرح زندہ رہو، شہادت کی موت مرو اور اللہ تم کو دُنیا اور آخرت میں آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب فرمائے۔

{ مسند احمد و رجالہ رجال الصحیح۔ بلوغ الامانی جزء ۱۷ صفحہ ۲۳۵ وسندہ صحیح }

نکاح کا خطبہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِیْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِىَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا
اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ہم اسی کی تعریف کرتے ہیں، اُسی
سے مدد مانگتے ہیں، اسی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اپنے

نفسوں کی شرارتوں اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اُسی کی پناہ طلب کرتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اُس کو کوئی گمراہ کرنیوالا نہیں، اور جس کو اللہ گمراہ کر دے اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود حاکم و حاجت روا نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس کے بندے اور رسُول ہیں، اے ایمان والو اللہ سے ڈرو، جیسا کہ اُس سے ڈرنے کا حق ہے، اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک نفس سے پیدا کیا اور اس نفس سے اُس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد (پیدا کیئے) اور بہت سی عورتوں کو (پیدا کیا اور اُن کو رُوئے زمین پر) پھیلا دیا۔ اس اللہ سے ڈرتے رہو جس کے ذریعہ سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو، اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے بھی ڈرو بے شک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے۔ اے ایمان والو، اللہ سے

ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم اور ہر قسم کے فتنہ و فساد کا سدباب کرنے والی ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرمائیگا تمہارے گناہوں کو معاف کر دیگا۔ اور جس شخص نے اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کی تو اُس نے بڑی کامیابی حاصل کی ۔

{ابوداؤد، نسائی، ترمذی، ابن ماجۃ عن ابی الاحوص عن ابن مسعودؓ۔ سندہ صحیح (بلوغ الامانی جزء ۱۶ ص۱۶۵) وصححہ الالبانی (خطبۃ الحاجۃ ص۱۵) ۔ اِنَّ سوائے ابن ماجہ کے سب کتابوں میں ہے۔ مِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا صرف ترمذی اور ابن ماجہ میں ہے۔ نَحْمَدُهٗ اور وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ صرف ابن ماجہ میں ہے۔ یُضْلِلْ کے بعد اللّٰہُ صرف نسائی میں ہے}

شادی کی مبارکباد اس طرح دے

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ

اللہ تمہیں برکت دے اور تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے

{ابوداؤد، ترمذی، صحیح الترمذی۔ ترمذی میں بَارَكَ اللّٰهُ کے بعد "لَكَ" نہیں ہے}

نکاح کے بعد بیوی کی پیشانی کے بال پکڑ کر یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اے اللہ میں تجھ سے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور وہ خیر طلب کرتا ہوں جس خیر پر تو نے اسے پیدا کیا ہے اور (اے اللہ) میں اس کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جس برائی پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب التجارۃ باب شراء الرقیق سندہ صحیح۔ المستدرک ۲/۱۸۶)

جماع کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ مَا رَزَقْتَنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ، اے اللہ ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) تو ہمیں دے اُسے بھی شیطان سے محفوظ رکھ۔

{صحیح بخاری کتاب بدا الخلق و صحیح مسلم کتاب النکاح}

دشمن کے خوف کے وقت پڑھنے کی دعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ ہم دشمن کے مقابلہ میں تجھکو کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

{صحیح ابی داؤد ۲۸۶/۱ ورداہُ الحاکم وسندہ صحیح۔ المستدرک جزء ۲، ص ۱۴۲}

ذبح کرتے وقت پڑھنے کی دُعاء

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے

{ صحیح بخاری و صحیح مسلم ۔ 'واؤ' صرف صحیح مسلم میں ہی }

قربانی کی دُعاء

عیدالاضحیٰ کے موقع پر جانور ذبح کرتے وقت یہ دُعاء پڑھے

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ، اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ عَنْ .... بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ (خالی جگہ اپنا نام لے)

میں نے اپنا مُنہ اُس ذات کی طرف کیا جس نے آسمانوں کو اور

زمین کو پیدا کیا (ایسی حالت میں کہ میں) ابراہیم علیہ السلام کی ملّت پر ہوں جو ایک اللہ کے ماننے والے مسلم تھے اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ کیلئے ہے جو ربّ العالمین ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمین میں سے ہوں۔ اے اللہ (یہ جانور) تیری طرف سے (ملا) ہے اور تیرے ہی لئے (فلاں......) کی طرف سے (قربان کیا جارہا) ہے، اللہ کے نام کے ساتھ (ذبح کرتا ہوں) اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (احمد، ابوداؤد، ابن ماجہ۔ عَلٰی مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ اور اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ صرف ابوداؤد میں ہے اور مُسْلِمًا صرف احمد میں ہے۔ فیہ ابوعیاش وھو مقبول وفیہ محمد بن اسحٰق وقد صرح التحدیث فی روایۃ احمد۔ مرعاۃ ۳/۳۵۸ وبلوغ جزء ۱۳ ص ۶۲ ورواہ الحاکم وصححہ ھو والذہبی۔ المستدرک ۱/۴۶۷)

غصّہ دور کرنے کی دُعاء

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری کتابُ الادب باب الحذر من الغضب و صحیح مسلم}

چھینک کے متعلق دعائیں

چھینکنے والا یہ پڑھے :-

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے {صحیح بخاری}

۲۔ اگر چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ... کہے تو سُننے والا یہ پڑھے :-

یَرْحَمُكَ اللّٰہُ

اللہ تم پر رحم فرمائے {صحیح بخاری}

۳۔ پھر چھینکنے والا یہ پڑھے :-

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت پر چلائے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{صحیح بخاری}

۴۔ اگر غیر مسلم چھینکے تو اس کے جواب میں یہ پڑھے :-

یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ

اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے۔

{ترمذی و صحیح}

بارش کی دعائیں

جب ابر دیکھے تو ابر کی طرف منہ کر کے یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّھَا

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس کے شر سے

{ابوداؤد کتاب الادب و ابن ماجہ ۲/۲۴۴، صححہ محب اللہ شاہ (وسکت عنہ المنذری مرعاۃ جلد ۳ صفحہ ۴۰۵)}

جب بارش ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًا نَّافِعًا

اے اللہ نفع بخش بارش برسا {صحیح بخاری کتاب الاستسقاء}

جب ابر کھل جائے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

{مسند احمد۔ بلوغ ۱۴/۲۵۷ وسندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ}

اگر جمعہ کے خطبہ میں کوئی شخص بارش کی دعا کے لئے کہے تو ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ یہ کہے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا یا اَللّٰھُمَّ اَغِثْنَا

اے اللہ ہمیں پانی پلا ، اے اللہ ہم پر بارش برسا

(پہلے الفاظ صحیح بخاری میں ہیں۔ دوسرے الفاظ صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں میں ہیں)۔

اگر جمعہ کے علاوہ کسی اور وقت بارش کی دعا کے لئے کہا جائے تو امام منبر پر چڑھے، اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور اس طرح دعا کرے :-

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا طَبَقًا مَّرِیْعًا غَدَقًا عَاجِلًا غَیْرَ رَائِثٍ

اے اللہ! ہم پر ایسی بارش برسا جو ہماری فریادرسی کا سبب ہو، جس کا انجام اچھا ہو، جس کا فیض عام ہو، جس سے ارزانی

ہوجائے، جوکثیر ہو، جلد آنے والی ہو، دیر میں آنے والی نہ ہو۔

(رواہ ابن ماجۃ وسندہ صحیح۔ ابن ماجۃ جلد اول ص ۳۸۵)

اگر یہ خواہش ہو کہ شہر میں بارش نہ ہو تو اس طرح دعا کرے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اَللّٰهُمَّ عَلَى الْاٰكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْاَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ

اے اللہ ہمارے اردگرد (برسا) اور ہم پر نہ (برسا) اے اللہ ٹیلوں پر، پہاڑوں پر، وادیوں میں اور درختوں کے اُگنے کے مقامات میں (برسا) {صحیح بخاری وصحیح مسلم}

آندھی کے وقت پڑھنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آندھی کی بھلائی کا، اس بھلائی کا جو اس آندھی میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ یہ

بھیجی گئی ہے اور (اے اللہ) میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس آندھی کی برائی سے، اُس برائی سے جو اس آندھی میں ہے اور اُس برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے {صحیح مسلم کتاب صلوٰۃ الاستسقاء}

بادل گرجنے کے وقت پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ

اے اللہ ہمیں اپنے غضب سے نہ مار اور نہ اپنے عذاب سے ہم کو ہلاک کر بلکہ اس سے پہلے ہی ہم کو عافیت دیدے

{مسند امام احمد و ترمذی۔ صححہ الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ ۲۵۸}

اچھے اخلاق کے لئے دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ

اے اللہ تو نے میری تخلیق اچھی کی، میرے اخلاق کو بھی اچھا کر دے

[مسند امام احمد، رجالہ ثقات۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صـ ۲۸۱ وسندہ حسن]

سواری پر بیٹھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ۔

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اِس (سواری) کو ہمارے۔ لئے مسخّر کر دیا حالانکہ ہم اس کو

قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوے کا سوال کرتے ہیں اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جو تو پسند کرے۔ اے اللہ ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے، اے اللہ تو سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور ہمارے اہل (و عیال) میں (ہمارا) خلیفہ ہے، اے اللہ میں سفر کی تکلیف سے، بُرے منظر سے اور مال و اہل (و عیال) میں بُرے وقت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

واپسی میں پڑھنے کی دُعاء

مندرجہ بالا دُعاء پڑھ کر یہ دُعاء پڑھے

آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

{صحیح مسلم کتاب الحج}

جب اس بستی کو دیکھے جس میں جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْھَا ، اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حَیَاھَا وَحَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا وَحَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَیْنَا۔

اے اللہ، اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما، اے اللہ، اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما، اے اللہ اس بستی میں ہمیں برکت عطا فرما، اے اللہ، ہمیں اس کی سبزی عطا فرما، ہمیں اس کے باشندوں کا محبوب بنا دے اور اس بستی کے صالحین کو ہمارا محبوب بنا دے۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط و اسنادہ جید۔ مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۴)

جب کسی بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے :-

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَآ اَظْلَلْنَ وَ رَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَآ اَقْلَلْنَ وَرَبَّ

الرِّيَاحِ وَمَآ اَذْرَتْ وَرَبَّ الشَّيٰطِيْنَ وَمَآ اَضَلَّتْ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَافِيْهَا وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا۔

اے اللہ، اے ساتوں آسمانوں کے ربّ اور ان چیزوں کے ربّ جن چیزوں پر آسمانوں نے سایہ کیا ہے، اے ساتوں زمینوں کے ربّ اور ان چیزوں کے ربّ جن چیزوں کو ان زمینوں نے اٹھا رکھا ہے، اے ہواؤں کے ربّ اور ان چیزوں کے ربّ جن چیزوں کو ہواؤں نے بکھیر دیا ہے، اور اے شیطانوں کے ربّ اور ان لوگوں کے ربّ جن کو شیطانوں نے بھکا دیا ہے میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس بستی کی برائی اور جو کچھ اس بستی میں ہے اس کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط واسنادہ حسن۔ مجمع الزوائد جز ۱۰ صـ۱۳۴)

واپسی کے سفر میں اپنے شہر کے قریب پہنچکر بار بار یہ دُعا پڑھے

آئِبُوْنَ ، تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹنے والے ہیں ، توبہ کرنے والے ہیں ، عبادت کرنے والے ہیں ، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں ۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

جب کسی بلندی پر چڑھے تو یہ پڑھے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

کوئی حاکم معبود اور مشکل کُشا نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے ۔

{صحیح بخاری کتاب الجہاد وصحیح مسلم کتاب الدعوات ۔ واؤ صرف صحیح مسلم میں ہے}

نشیب میں اُترتے وقت یہ پڑھے

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ تمام کمزوریوں سے پاک ہے ، {صحیح بخاری کتاب الجہاد}

واپسی میں جب کسی ٹیلے یا پہاڑ کی چوٹی پر یا کسی میدان میں پہنچے تو یہ پڑھے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، لَآ اِلٰہَ

إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ عَابِدُوْنَ سَاجِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ کوئی الٰہ نہیں سوائے اللہ کے، وہ اکیلا ہے اُس کا کوئی شریک نہیں، اُسی کی بادشاہت ہے اور اُسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے، وہ ہر چیز پہ قادر ہے، ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں (اور) اپنے ربّ کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچّا کر دیا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تمام لشکروں کو اس اکیلے نے شکست دی۔ {صحیح مسلم کتاب الحج}

سفر میں صبح کے وقت یہ دُعا پڑھے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا

رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ اَفْضِلْ عَلَيْنَا عَآئِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

سُننے والے (اللہ) نے (ہماری دُعاء کو) سُن لیا ایسی حالت میں کہ ہم اُس کی حمد و ثناء بھی کر رہے ہیں اور اس کی بہترین آزمائش سے بھی دوچار ہیں۔ اے ہمارے ربّ تو (ہمارے سفر میں) ہمارا ساتھی بن جا اور ہم پر فضل و کرم فرما میں دوزخ سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم کتاب الدعوات باب التعوّذ من شر ما عمل}

سفر پر روانہ ہوتے وقت اور سفر سے واپسی کے وقت پڑھنے کی ایک اور دُعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْٓءِ الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں سفر کی تکلیف سے، اس جگہ کی بُرائی سے جہاں لوٹ کر آنا ہے، نفع کے بعد نقصان سے،

مظلوم کی بد دعا سے اور اہل و مال میں برا منظر دیکھنے سے {صحیح مسلم کتاب الحج}

اگر کسی منزل میں اترے تو یہ دعا پڑھے

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

مخلوق کی برائی سے میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح مسلم کتاب الدعوات باب التعوذ من سوء القضاء}

مسافر کو رخصت کرتے وقت اس کا ہاتھ پکڑ کر یہ دعا پڑھے

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

میں اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری اعمال۔ [ترمذی۔ صححہ الترمذی والحاکم والذھبی والالبانی۔ الاحادیث الصحیحۃ جلد اول جزء اول صفحہ ۲۰]

جب مسافر منہ پھیرے تو رخصت کرنے والا یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اطْوِ لَهُ الْبُعْدَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ

اے اللہ اس کیلئے دوری کو لپیٹ دے اور اس پر سفر کو آسان کر دے۔

{رواہ الترمذی وحسنہ ورواہ الحاکم وصححہ والذھبی (المستدرک $\frac{1}{445}$ و $\frac{2}{98}$)}

استخارہ کی دُعاء

دو رکعت پڑھ کر یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ۔

اے اللہ، میں تیرے علم کے ذریعہ تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں،

تیری قدرت کے ساتھ تجھ سے قدرت طلب کرتا ہوں اور تیرے فضلِ عظیم کا تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا۔ تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا اور تو تمام غیبوں کا جاننے والا ہے۔ اے اللہ اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے میرے لئے بہتر ہے تو اسے میرے لئے مقدّر فرما دے اور اس کو میرے لئے آسان کر دے پھر اس میں میرے لئے برکت عطاء فرما اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے دین، میرے معاش اور میرے کام کے انجام کے لحاظ سے میرے لئے بُرا ہے تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھ کو اس سے پھیر دے، پھر جہاں کہیں سے بھی ہو میرے لئے خیر کو مقدّر فرما دے، پھر مجھے اس سے راضی کر دے۔ {صحیح بخاری کتاب الدعوات}

غلطی سے غیرُ اللہ کی قسم کھا کر پڑھنے کی دُعاء

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ کے علاوہ کوئی معبود، حاکم و مشکل کُشا نہیں

(صحیح بخاری کتاب الادب و صحیح مسلم)

اچھا یا بُرا خواب دیکھکر پڑھنے کی دُعائیں

اچھا خواب دیکھے تو یہ دُعاء پڑھے

آلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے۔

{صحیح بخاری کتابُ التّعبیر بابُ الرّؤیا من اللہ}

بُرا خواب دیکھے تو تین ۳ دفعہ بائیں طرف تھتکار کر تین ۳ دفعہ یہ دُعاء پڑھے

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطٰنِ وَشَرِّھَا

مَیں شیطان کی بُرائی اور اس خواب کی بُرائی سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں

(جو شخص یہ دعاء پڑھے گا تو اُسے وہ خواب نقصان نہیں پہنچائے گا)

{صحیح مسلم کتاب الذکر}

خواب میں ڈرے تو یہ دُعاء پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ ، اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ غَضَبِہٖ وَعَذَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ
وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غصہ کی برائی سے، اس کے عذاب کی برائی سے، اس کے بندوں کی برائی سے، شیاطین کے خبط اور ان کے میرے پاس حاضر ہونے سے۔

{رواہ النسائی (لعلہ فی عمل الیوم واللیلۃ) وسندہ صحیح۔ فتح الباری جزء ۱۶ ص ۲۶}

مُرغ کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

اگر رات کو مُرغ کی اذان سُنے تو یہ دُعا پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری، صحیح مسلم کتابُ الدعوات و مسند احمد۔ رات کا ذکر صرف مسند احمد میں ہے}

گدھے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

رات کو گدھے کی آواز سُنے تو یہ دُعاء پڑھے :۔

آَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{صحیح بخاری، صحیح مسلم کتابُ الدعوات و مسند احمد۔ رات کا ذکر صرف مسند احمد میں ہے}

کُتّے کی آواز سُن کر پڑھنے کی دُعاء

رات کو کُتّے کی آواز سُنے تو یہ دُعاء پڑھے

آَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں۔

{مسند احمد و ابوداؤد۔ صححہ الحاکم والذہبی۔ بلوغ الامانی جزء ۱۴ صفحہ ۲۵۹}

شیطانی وسوسہ کے وقت پڑھنے کی دُعاء

جب یہ وسوسہ آئے کہ اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا تو یہ دُعاء پڑھے :۔

آَعُوْذُ بِاللّٰہِ ، اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِہٖ

میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں، میں اللہ پر اور اُس کے رسُولوں پر ایمان لایا۔

{صحیح مسلم کتابُ الایمان باب بیان الوسوسۃ}

بدشگونی کی دعاء

بدشگونی کا خیال آئے تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ اِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ اِلَّا طَيْرُكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اے اللہ کوئی بھلائی نہیں مگر تیری طرف سے، کوئی برائی نہیں مگر تیری طرف سے اور تیرے سوا کوئی معبود و حاکم اور نفع و نقصان کا مالک نہیں۔

{مسند امام احمد عن عبداللہ بن عمرؓ، سندہ حسن۔ بلوغ الامانی جز ١٧ ص ١٩٨}

گھر میں داخل ہوتے وقت پڑھنے کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ
رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں جائے داخلہ کی بھلائی کا اور جائے خروج کی بھلائی کا، اللہ کے نام کے ساتھ ہم

داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہم نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے،

(ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ الاحادیث الصحیحۃ للالبانی جلد اول جزء ۳ ص ۵)

گھر سے نکلتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکّل کیا۔ نہ (کسی کو) نیکی کرنے کی قوّت ہے اور نہ بُرائی سے بچنے کی طاقت ہے مگر اللہ کی توفیق سے { جو شخص اس دعاء کو پڑھتا ہے اس سے کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دی گئی، تو کفایت کیا گیا اور بچا لیا گیا پھر شیطان اس کے پاس سے ہٹ جاتا ہے (ابو داؤد و حاکم۔ سندہ صحیح۔ المستدرک ۱/۵۱۹)}

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اَجْھَلَ اَوْ یُجْھَلَ عَلَیَّ

(آسمان کی طرف نظر کر کے اس دعاء کو پڑھے)

اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ

ہوں یا گمراہ کیا جاؤں، میں پھسلوں یا پھسلایا جاؤں، میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، میں جہالت سے پیش آؤں یا مجھ سے کوئی جہالت سے پیش آئے۔ {ابوداؤد۔ سندہ صحیح۔ مرعاۃ کتاب الدعوات ۵/۸۵}

علاوہ سفر کے سواری پر بیٹھنے کی دعائیں

سوار ہوتے وقت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ

سوار ہونے کے بعد پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

پھر یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَکَ اِنِّیْ قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ؛

اللہ تمام برائیوں سے پاک ہے جس نے اس سواری کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے، اور بیشک

ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، سب تعریف اللہ کیلئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ تو پاک ہے میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، تو مجھے معاف کردے، کیونکہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں سوائے تیرے {ابوداؤد، ترمذی ابواب الدعوات صحیح الترمذی}

بازار میں داخل ہونے کی دعاء

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

نہیں کوئی حاکم، حاجت روا، مشکل کشا اور معبود سوائے اللہ اکیلے کے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کیلئے حمد ہے، وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ اسی کے ہاتھ میں ہر قسم کی بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے (جو شخص اس دعاء کو پڑھے تو اس کے لئے دس لاکھ نیکیاں لکھی جاتی ہیں، دس لاکھ گناہ مٹا دیتے جاتے ہیں، دس لاکھ درجے بلند کئے جاتے ہیں) { ترمذی - سندہ حسن - بلوغ ۱۴۲/۲۵۹ }

مجلس کے اختتام پر پڑھنے کی دُعاء

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ اے اللہ، تو اپنی حمد کے ساتھ ہر قسم کی کمزوری سے پاک ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی الٰہ نہیں سوائے تیرے، میں تجھ سے معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

{احمد، ابوداؤد، نسائی، ترمذی ابواب الدعوات۔ صححہ الترمذی وروی الطبرانی والحاکم۔ خط کشیدہ الفاظ صرف طبرانی اور حاکم میں ہیں۔ سند صحیح ہے}

چاند دیکھکر پڑھنے کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ
وَالْاِسْلَامِ رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ

اے اللہ اس چاند کو امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ ہم پر نکال (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے {ترمذی ابواب الدعوات حسنہ الترمذی وحسنہ محدث البانی}

مصافحہ کی دُعاء

مصافحہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کی حمد کریں اور اللہ تعالےٰ سے

ایک دوسرے کے لئے مغفرت طلب کریں۔

{ ابو داؤد، صححہ الالبانی ۔ التعلیقات علی المشکوٰۃ }

غائب کے سلام کا جواب

اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کا سلام پہنچائے تو اس طرح جواب دے

عَلَيْكَ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

{ صحیح بخاری کتاب بدء الخلق عن عائشۃ صدیقہؓ و مسند امام احمد (بلوغ الامانی جزء ۲۲ ص ۱۲۵)

خط کشیدہ الفاظ صرف مسند احمد میں ہیں }

قرض ادا کرتے وقت پڑھنے کی دعاء

قرضدار قرض ادا کرتے وقت یہ دعاء پڑھے

بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ؎

اللہ تمہارے اہل و عیال اور مال میں برکت عطاء فرمائے۔

{ احمد، نسائی، ابن ماجہ۔ سندہ جید۔ بلوغ الامانی جزء ۱۵ ص ۸۴ }

ادائیگی قرض کی دعاء

اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ،
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ تُعْطِيْهُمَا مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا
مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ
رَحْمَةِ مَّنْ سِوَاكَ ۔

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہے
بادشاہت دے اور جس سے چاہے بادشاہت چھین لے،
تو جس کو چاہے عزّت دے اور جس کو چاہے ذلّت دے،
بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے
دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے، تو جس کو چاہے دین
و دنیا دے اور جس کو چاہے دین و دُنیا سے محروم
کر دے، مجھ پر ایسی رحمت کے ساتھ مہربانی فرما کہ میں
اس کے ذریعہ تیرے علاوہ دوسروں کی مہربانی سے بے نیاز

ہو جاؤں۔

جو شخص اس دعا کے ذریعہ دعا مانگے تو اگر اس پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کا قرضہ ادا کر دے گا۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ص۱۱۵ ورجالہ ثقات مجمع الزوائد جزء ۱۰ ص۱۸۶ وسندہ صحیح)

شکریہ ادا کرنے کی دعا

جب کوئی شخص احسان کرے تو بطور شکریہ اس طرح کہے:-

جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا۔

اللہ آپ کو جزائے خیر دے۔

(ترمذی وسندہ جید۔ التعلیقات جزء ۲ ص۱۱۹)

والدین کے لئے دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

اے میرے رب (میرے) والدین پر (ایسا) رحم (وکرم) فرما جیسا (رحم وکرم) اُنہوں نے مجھ پر میرے بچپن میں میری پرورش کے زمانہ میں کیا تھا۔ {قرآن مجید۔سورۃ الاسراء ۲۴}

اچھی چیز دیکھکر پڑھنے کی دُعاء

جب کوئی ایسی چیز دیکھے جو بہت اچھی معلوم ہو تو یہ دُعا پڑھے (تاکہ نظر نہ لگے)

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (سُورۃ الکھف ۳۹)

جو اللہ چاہے (وہی ہوتا ہے۔ کسی میں) کوئی قوت نہیں مگر اللہ کی توفیق سے

ذیل میں قرآن مجید کی ضروری دُعائیں دی جارہی ہیں۔ ان دعاؤں کے ذریعہ بھی اللہ تعالیٰ سے دُعاء مانگتے رہنا چاہیئے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ؁ {بقرۃ۔۲۰۱}

اے ہمارے ربّ ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْ نَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْ لَنَا، وَارْحَمْنَا، اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○ {بقرۃ-۲۸۶}

اے ہمارے ربّ اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے ربّ ہم پر اتنا بوجھ نہ ڈال جتنا تونے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے ربّ ہم سے اتنا بوجھ نہ اُٹھوا جس کے اُٹھانیکی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ ہمیں معاف کردے، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝
رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ {آل عمران ۸ و ۹}

اے ہمارے رب جبکہ تو نے ہمیں ہدایت دیدی ہے تو اب ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطاء فرما، بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب بے شک تو اس دن تمام لوگوں کو جمع کرے گا جس دن کے آنے میں کچھ شک نہیں ہے۔ بے شک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ {آل عمران ۱۶}

اے ہمارے رب بے شک ہم ایمان لے آئے لہٰذا ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ [آل عمران ۱۹۱ تا ۱۹۴]

اے ہمارے ربّ تو نے اس کائنات کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو (بے فائدہ کام کرنے اور تمام عیوب سے) پاک ہے۔ ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا، اے ہمارے رب جس کو تو نے دوزخ میں داخل کر دیا تو پھر تو نے اُس کو ضرور رُسوا کر دیا۔ (اُس دن) ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ اے ہمارے ربّ بے شک ہم نے ایک منادی کو سنا کہ وہ ایمان لانے کیلئے (ہمیں) پکار رہا تھا (وہ کہہ رہا تھا) کہ اپنے

ربّ پر ایمان لاؤ، ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے ربّ ہمارے گناہ معاف فرمادے، ہماری بُرائیوں کو ہم سے دور کردے اور ہمیں نیک بندوں کے ساتھ پُورا پُورا اجر عطا فرما۔ اور اے ہمارے ربّ ہمیں وہ تمام نعمتیں عطا فرما جن کا وعدہ تو نے اپنے رسُولوں کے ذریعہ کیا ہے۔ اور ہمیں قیامت کے دن رُسوا نہ کر۔ بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ {نسآ، ۷۵}

اے ہمارے ربّ ہمیں اس بستی سے نجات دے جس کے رہنے والے ظالم ہیں، اپنی طرف سے کسی کو ہمارا حامی بنادے اور اپنی ہی طرف سے کسی کو ہمارا مددگار بنادے

{اس دُعا کو اُس وقت پڑھے جب کسی ایسی بستی میں گھر جائے جہاں کے رہنے والے ظالم ہوں اور شریعت پر عمل کرنے سے روکتے ہوں۔}

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ {مومنون ۹۷-۹۸}

اے میرے ربّ، میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ {مومنون ۱۱۸}

اے میرے ربّ (میری) مغفرت فرما اور (مجھ پر) رحم فرما، تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ {فرقان ۶۵}

اے ہمارے ربّ دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھ، بیشک اس کا عذاب بڑی بھاری مصیبت ہے،

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ
اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ {فرقان ۷۴}

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں (یا شوہروں) اور ہماری اولاد
کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقی لوگوں کا پیشوا بنا۔

★

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ {آل عمران ۲۶، ۲۷}

اے اللہ، اے بادشاہت کے مالک، تو جس کو چاہتا ہے بادشاہت
عطا فرماتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے، تو
جس کو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔ تو ہی بے جان سے جاندار کو پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور تو جس کو چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّىْ مَا يُوْعَدُوْنَ ۝ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِىْ فِى الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ {مؤمنون ۹۳و۹۴}

اے میرے رب جس عذاب کا ان (کفّار) سے وعدہ ہے اگر وہ عذاب تو (میری زندگی میں نازل کرکے) مجھے بھی دکھا دے تو اے میرے رب مجھے ان ظالموں میں شامل نہ کیجیو

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ {مؤمنون ۱۰۹}

اے ہمارے رب، ہم ایمان لائے پس تو ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر رحم کرنیوالا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

وہ اللہ ایسا ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں بخشنے والا مہربان

اَلْمُؤْمِنُ	اَلسَّلَامُ	اَلْقُدُّوْسُ	اَلْمَلِكُ
امن دینے والا	سلامت وبے عیب	نہایت پاک	بادشاہِ حقیقی
اَلْمُتَكَبِّرُ	اَلْجَبَّارُ	اَلْعَزِيْزُ	اَلْمُهَيْمِنُ
نہایت بزرگ	درست کرنیوالا	غالب	نگہبان
اَلْغَفَّارُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْبَارِئُ	اَلْخَالِقُ
بخشنے والا	صورت بنانیوالا	پیدا کرنے والا	پیدا کرنے والا

الْقَهَّارُ زبردست	الْوَهَّابُ بہت دینے والا	الرَّزَّاقُ بہت رزق دینے والا	الْفَتَّاحُ کھولنے والا
الْعَلِیْمُ جاننے والا	الْقَابِضُ تنگ کرنیوالا	الْبَاسِطُ فراخ کرنیوالا	الْخَافِضُ پست کرنیوالا
الرَّافِعُ بلند کرنیوالا	الْمُعِزُّ عزّت دینے والا	الْمُذِلُّ ذلّت دینے والا	السَّمِیْعُ سُننے والا
الْبَصِیْرُ دیکھنے والا	الْحَکَمُ فیصلہ کرنے والا	الْعَدْلُ انصاف کرنیوالا	اللَّطِیْفُ باریک بین
الْخَبِیْرُ خبردار	الْحَلِیْمُ بُردبار	الْعَظِیْمُ عظمت والا	الْغَفُوْرُ بہت بخشنے والا
الشَّکُوْرُ قدردان	الْعَلِیُّ بلند وبالا	الْکَبِیْرُ بڑائی والا	الْحَفِیْظُ حفاظت کرنیوالا
الْمُقِیْتُ اقتدار والا	الْحَسِیْبُ کفایت کرنیوالا	الْجَلِیْلُ عظیم القدر	الْکَرِیْمُ عزّت والا

اَلرَّقِیْبُ نگہبانی کرنیوالا	اَلْمُجِیْبُ قبول کرنیوالا	اَلْوَاسِعُ بہت دینے والا	اَلْحَکِیْمُ حکمت والا
اَلْوَدُوْدُ دوست رکھنے والا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ و شریف	اَلْبَاعِثُ اُٹھانے والا	اَلشَّہِیْدُ حاضر
اَلْحَقُّ حق	اَلْوَکِیْلُ کارساز	اَلْقَوِیُّ قوّت والا	اَلْمَتِیْنُ مضبوط
اَلْوَلِیُّ مددگار	اَلْحَمِیْدُ تعریف والا	اَلْمُحْصِیْ شمار کرنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنیوالا
اَلْمُعِیْدُ دوبارہ پیدا کرنیوالا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنیوالا	اَلْمُمِیْتُ مارنے والا	اَلْحَیُّ زندہ
اَلْقَیُّوْمُ قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ غنی	اَلْمَاجِدُ بزرگ	اَلْوَاحِدُ ایک
اَلْاَحَدُ اکیلا	اَلصَّمَدُ بے پرواہ	اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ اقتدار والا

الْمُقَدِّمُ آگے کرنیوالا	الْمُؤَخِّرُ پیچھے کرنیوالا	الْاَوَّلُ اوّل	الْاٰخِرُ آخر
الظَّاهِرُ ظاہر	الْبَاطِنُ پوشیدہ	الْوَالِی کارساز	الْمُتَعَالِی بہت بلند
الْبَرُّ مُحسن	التَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا	الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	الْعَفُوُّ معاف کرنیوالا
الرَّءُوْفُ نہایت مہربان	مَالِكُ الْمُلْكِ سارے جہاں کا مالک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بزرگی اور بخشش والا	
الْمُقْسِطُ عدل کرنیوالا	الْجَامِعُ جمع کرنیوالا	الْغَنِیُّ بے پرواہ	الْمُغْنِی بے پرواہ کرنیوالا
الْمَانِعُ روکنے والا	الضَّآرُّ نقصان پہنچانیوالا	النَّافِعُ نفع پہنچانیوالا	النُّوْرُ نور
الْهَادِی راہ پر لانیوالا	الْبَدِيْعُ ایجاد کرنے والا	الْبَاقِی ہمیشہ رہنے والا	الْوَارِثُ وارث

	الصَّبُوْرُ بہت صبر کرنیوالا	الرَّشِیْدُ رہنما	

{ رواہُ الترّمذی۔ قوّاہ الشوکانی وقال صححہ اماما ن یعنی ابن حبان دالحاکم وحسّنہ امام یعنی النووی۔ مرعاۃ المفاتیح شرح مشکٰوۃ المصابیح جلد ۴ ص ۴۳۸ }

شبِ قدر کی دُعاء

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ

اے اللہ بے شک تو معاف کرنے والا ہے، معافی کو پسند فرماتا ہے لہٰذا مجھے معاف فرمادے۔

{رواہ احمد والترمذی وسندہ صحیح۔ مرعاۃ جلد ۴ ص ۳۰۷}

لونڈی، غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد پڑھنے کی دُعاء

لونڈی یا غلام یا جانور کو خریدنے کے بعد اُس کی

پیشانی پکڑ کر وہی دُعاء پڑھے جو صفحہ ۹۷ پر دی ہوئی ہے۔

{ابن ماجۃ ابواب التجارۃ وکتاب النکاح وسندہ صحیح۔ بلوغ جز ۱۶ ص ۲۱۵}

تعجّب کے وقت پڑھنے کی دعاء

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ تمام بُرائیوں، کمزوریوں اور عیبوں سے پاک ہے۔

{صحیح بخاری کتاب الادب باب التکبیر والتسبیح عند التعجّب}

محدود کے لئے دعاء

(۱) جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس سے اس طرح کہے:۔

رَحِمَكَ اللّٰهُ

اللہ تم پر رحم کرے۔

(رواہ احمد وسندہ صحیح — بلوغ جز ۱۶ ص ۱۱۸)

(۲) جس شخص کو حد لگائی گئی ہو اس کے لئے اس طرح دعاء کرے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَہٗ ، اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ۔

اے اللہ اس کی مغفرت فرما ، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

(رواہ ابوداؤد وسندہ صحیح ۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ جزء ۲ ص۱۰۷۴)

نومسلم کی دُعاء

جب کوئی شخص اسلام قبول کرے تو وہ اس طرح دعاء کرے :۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ۔

اے اللہ ، میری مغفرت فرما ، مجھ پر رحم فرما ، مجھے ہدایت پر چلا ، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطاء فرما۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فضل التھلیل)

جب کافر کسی شخص کی تبلیغ سے اسلام قبول کرے تو مبلّغ یہ دعاء پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَنْقَذَہٗ مِنَ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے اس شخص کو دوزخ سے نجات دی۔

(صحیح بخاری)

عیدین کی دُعا

جب عید کے دن کسی سے ملاقات ہو تو

یہ دعا پڑھے:۔

تَقَبَّلَ اللّٰہُ مِنَّا وَ مِنْكَ

اللہ ہم سے اور آپ سے قبول فرمائے۔

(ذکرہ ابن عقیل فی تھنئۃ العید واسنادہ جید۔

بلوغ الامانی جزء ٦ صـ١٥٧)

مُصیبت کی دُعا

جب کوئی مصیبت پہنچے تو اس طرح کہے۔

قَدَرُ اللّٰہِ وَمَا شَآءَ فَعَلَ۔

یہ اللہ کی تقدیر ہے، اس نے جو چاہا کیا۔ (صحیح مسلم کتاب القدر)

کسی خوبصورت اور تندرست کو دیکھ کر پڑھنے کی دعاء :-

جب کسی کو خوبصورت، تندرست و توانا دیکھے تو یہ دعاء پڑھے :-

بَارَكَ اللهُ

اللہ تمہیں برکت عطاء فرمائے۔

(رواہ احمد وسندہ صحیح۔ التعلیقات للالبانی علی المشکوٰۃ جزء ۲ صفحہ ۱۲۸۶)

مزاج پرسی کے جواب میں پڑھنے کی دعاء

جب کوئی شخص مزاج دریافت کرے تو جواب میں یہ کہے :-

أَحْمَدُ اللهَ إِلَيْكَ يَا ....

اے .... میں تم سے اللہ کی تعریف کرتا ہوں۔

نوٹ :- یا کے بعد اس شخص کا نام وغیرہ لے۔

(رواہ الطبرانی وسندہ حسن۔ مجمع الزوائد جزء ۱۰ صفحہ ۱۴۰)

چالیس سال کی عمر ہونے کے بعد پڑھنے کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ، اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

اے میرے ربّ، مجھے توفیق دے کہ جو احسان تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کیا ہے اس کا شکر ادا کرتا رہوں اور ایسے نیک عمل کرتا رہوں جن کو تو پسند کرے اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح فرما، میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمین میں سے ہوں۔

(قرآن مجید۔ الاحقاف۔ ۱۵)